منقبت

کون ہے علیؑ کے سِوا ایسا دونوں عالم میں
مانگتے ہوں جس سے مدد انبیاءؑ بھی ہر غم میں

مشکلوں میں بہرِ مدد جز علیؑ پکارے کسے
کون ہے جو ڈالے گا اپنی جان جوکھم میں

کیا ہیں احمدؐ و حیدرؑ، بس خدا کو ہے معلوم
اِنکی معرفت کی بھلا کب ہے اہلیت ہم میں

یاد تو دلا دیں گے ہم علیؑ کے احسانات
غیر میں مگر غیرت ہے بھی گر تو کم کم میں

قبر و برزخ و محشر ہر جگہ علیؑ کے سِوا
کوئی بھی نہیں آتا، بیکسی کے عالم میں

ہو خدا کے گھر پیدا، عرش پر ہو عقد اُسکا
کون ہے علیؑ کے سِوا، پوری نسلِ آدمؑ میں

ہم حلال زادے ہیں اِس لئے بفضلِ خدا
دشمنِ نبیؐ و علیؑ، کوئی بھی نہیں ہم میں

256

ذکر پر جو مولاؑ کے میری آنکھ بھر آئی
سلسبیل و کوثر ہیں میرے دیدۂ نم میں

قتلِ محسنؑ و اصغرؑ ، شام و کوفہ کرب و بلا
ہم بُھلا نہیں سکتے، جب تلک ہے دَم دَم میں

دن نکل کے روتا ہے، رات چھپ کے روتی ہے
مضطرب ہے کون و مکاں سب حسینؑ کے غم میں

شاہؑ کی عزا ہے کب رات دن تلک محدود
شام کو شفق میں ہے اور صبح شبنم میں

اُس کو فکرِ محشر کیا، سبطِ جعفرؔ و رضواںؔ
زندگی گزاری ہے جس نے شہؑ کے ماتم میں